بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیر اللہ سے مدد مانگنا اور آیت مبارکہ

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوے اللہ تعالیٰ کی عطا سے مدد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات کا مظہر جان کر ان سے مدد طلب کرنا جائز ہے۔

القرآن: فان اللہ ھو مولیہ وجبریل وصالح المومنین ﴿ج﴾ والملئکۃ بعد ذلک ظھیر ☆

ترجمہ: بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد کرتے ہیں۔

﴿سورۃ التحریم ،پارہ:۲۸،آیت نمبر ۴﴾

القرآن: انما ولیکم ورسولہ والذین امنو

ترجمہ: تمہارے مددگار نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے۔

﴿سورۃ مائدہ ،پارہ : ۶،آیت ۵۵ کا کچھ حصہ﴾

القرآن: یا ایھا الذین امنو استعینو باصبر والصلوۃ ﴿ط﴾

ترجمہ اے ایمان والو صبر کرو اور نماز سے مدد چاہو

القرآن : یا ایھاالذین امنو کو نو انصار اللہ کما قال عیسی ابن مریم للحوارین من انصاری الی اللہ ﴿ط﴾

ترجمہ: اے ایمان والو دینِ خدا کے مددگار ہو جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرے۔

﴿سورۃ الصّف ،پارہ ۲۸،آیت نمبر ۱۴ کا کچھ حصہ﴾

اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اللہ تعالیٰ کی عطا سے مدد فرماتے ہیں ان کو مدد کے لئے پکارنا قرآن سے ثابت ہے قرآن مجید نے انہیں مومنوں کا مددگار فرمایا ہے۔

بدمذھبوں کی دلیل کا جواب:۔

یہ آیت (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں) سے کیا مُراد ہے

حضرت شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر ''فتح العزیز'' میں اس آیت کا جواب یوں دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات کا مظہر جان کر مدد مانگنا درحقیقت اللہ ہی سے مدد مانگنا ہے اس آیت کا مطلب یہ بھی ہے کہ اے اللہ ہم تیری عبادت کے لئے تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔

امام بخاری کی کتاب ''الادب المفرد'' میں بھی ہے کہ صحابہ کرام نے بعد از وصال حضور (ﷺ) سے مدد طلب کی۔ ملاحظہ کیجئے ''الادب المفرد باب (۴۳۸) مایقول اذا خدرت رجلہ۔

بدمذھبوں کی دلیل کا جواب :۔

القرآن :(ترجمہ) اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے وہ خود بنائے ہوئے ہیں مردے ہیں زندہ نہیں اور انہیں خبر نہیں لوگ کب اٹھائیں جائیں گے۔

﴿سورئہ النحل ،آیت نمبر ۲۱﴾

القرآن :(ترجمہ) بے شک وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں تو انہیں پکارو پھر وہ تمہیں جواب دیں گے اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے گرفت کریں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سُنیں۔ ﴿سورئہ اعراف ،پارہ ۹ ،آیت نمبر ۱۹۴،۱۹۵﴾

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین فرماتے ہیں یہ آیتیں بتوں کے بارے میں نازل ہوئیں بت عاجز ہیں ایسے کو پوجنا اور معبود بنانا بڑی گمراہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے مملوک ومخلوق کسی طرح پوجنے کے قابل نہیں اس پر بھی اگر تم انہیں معبود کہتے ہو؟

یہ بت کچھ بھی نہیں تو پھر اپنے سے کم تر کو پوج کر ذلیل کیوں ہوتے ہو؟

شان نزول:۔

سرکار اعظم (ﷺ) نے جب بت پرستی کی مذمت کی اور بتوں کی عاجزی اور بے اختیاری کا بیان فرمایا تو مُشرکین نے دھمکایا اور کہا بتوں کو بُرا کہنے والے تباہ ہو جاتے ہیں برباد ہو جاتے ہیں یہ بُت انہیں

برباد کردیتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اگر بت میں کچھ قدرت سمجھتے ہو تو انہیں پکارو اور میری نقصان رسانی میں ان سے مدد لو اور تم بھی جو مکر و فریب کر سکتے ہو وہ میرے مقابلہ میں کرو اور اس میں دیر نہ کرو مجھے تمہارے معبودوں کی کچھ پرواہ بھی نہیں اور تم سب میرا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔

خزائن العرفان

القرآن :(ترجمہ) اور بڑا داؤں کھیلے اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

سورۃ جن،آیت نمبر ۲۳

اس آیت کی تفسیر میں مفسّرین فرماتے ہیں کہ یہ اُن بتوں کے نام ہیں جنہیں وہ پوجتے ہیں تھے بُت تو اُن کے بہت تھے مگر یہ پانچ ان کے نزدیک بڑی عظمت والے تھے "وَدّ" تو مرد کی صورت پر تھا اور سواع عورت کی صورت پر اور یغوث شیر کی شکل اور یعوق گھوڑے کی اور نسر گرگس کی یہ بُت قوم نوح سے منتقل ہو کر عرب میں پہنچے اور مشرکین کے قبائل سے ایک ایک نے ایک ایک کو اپنے لئے خاص کرلیا۔یہ بُت بہت سے لوگوں کے لئے گمراہی کا سبب بنے۔

تفسیر خزائن العرفان

وہ آیات جو بتوں پر نازل ہوئی ہیں بد مذہب مسلکِ اہلسنت وجماعت پر چسپاں کرتے ہیں حالانکہ ہم اولیاء اللہ کی عبادت نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالٰی کی ذات کا مظہر جان کر اُن سے محبت وعقیدت رکھ کر اُن سے مدد طلب کرتے ہیں وہ اللہ تعالٰی کی عطا سے مدد فرماتے ہیں۔

مُردہ اندھا اور بہرہ اس قسم کے الفاظ اللہ تعالٰی قرآن مجید میں اپنے ولیوں کے بارے نہیں فرما سکتا کیونکہ اپنے دوستوں کے لئے ایسے الفاظ نہیں کہے جاتے یہ الفاظ بتوں ہی کے لئے ہیں وہ پتھر ہیں اندھے ہیں،بہرے اور مُردہ ہیں۔